امریکہ روس مخاصمت اور خلیج فارس میں تعاون

جنگ خلیج میں ماسکو نے کھل کر واشنگٹن کا ساتھ دیا اور اس نے اپنے اتحادی عراق کے خلاف سخت موقف اختیار کیا۔ ایران عراق جنگ کے باعث اتنی تبدیلیاں رونما ہو چکی تھیں کہ روس کے لیے اس بات میں کم ہی معقولیت لگی کہ وہ امریکہ کی قیادت میں عراق کے خلاف اتحادیوں کی کوششوں کو سبوتاژ کرے۔ اگرچہ اس نے کئی مواقع پر کوشش ضرور کی کہ وہ عراق کو شرمندگی سے بچانے کے لیے کویت سے اس کی واپسی کا کوئی فارمولہ پیش کرے۔ اگرچہ خلیجی بحران ختم ہو چکا ہے لیکن چاہے سست سہی ''بڑا کھیل'' جاری ہے۔

Steve A Yetiv, "The Evolution of U.S. Russian Rivalry and Cooperation in the Persian Gulf", *Journal of South Asian and Middle Eastern Studus"*,XX:3 (Spring 1998), pp. 12-30

یمن میں بنیاد پرستی اور وہابیت کا تصادم

گزشتہ دو دہائیوں کے دوران اسلام پسندی کی اصلاحی تحریک، جو ''وہابی'' کے نام سے موسوم ہے۔ پورے یمن میں زور پکڑ رہی ہے۔ وہابیت بڑے یمنی مکاتب فکر، شمال میں زیدی شیعیت اور جنوب اور تہامہ میں شافعی سنیت کی سرگرمی سے مخالف کرتی ہے۔ یہ تحریک سیاسی جماعت اصلاح سے وابستہ ہے، جو زیادہ تر قبائل، تجار اور مذہبی طبقات پر مشتمل ہے اور ایک سماجی وسیاسی ملے جلے ایجنڈے کی پیروی کرتی ہے۔

Shelagh Weir, "A Clash of Fundamentalisms Wahabism in Yemen," *Middle East Report* (July-September 1997) pp. 22-26

انتخابی سیاست اور یمن میں ۱۹۹۷ء کے انتخابات

یمن عرب ری پبلک اور پیپلز ڈیموکریٹک ری پبلک آف یمن کے ۲۲ مئی ۱۹۹۰ کو ادغام کے بعد سے ری پبلک آف یمن میں دو نسبتاً آزادانہ، منصفانہ اور کثیر جماعتی پارلیمانی انتخابات منعقد ہو چکے ہیں۔ پہلے ۲۷ اپریل ۱۹۹۳ء کو جبکہ دوسرے ٹھیک چار سال بعد ۲۷